4719CH01

مُلمّع کی انگوٹھی

چاندی کی انگوٹھی پہ جو سونے کا چڑھا جھول
اوچھی تھی، لگی بولنے اِترا کے بڑا بول
اے دیکھنے والو! تمھیں انصاف سے کہنا
چاندی کی انگوٹھی بھی ہے کچھ گہنوں میں گہنا

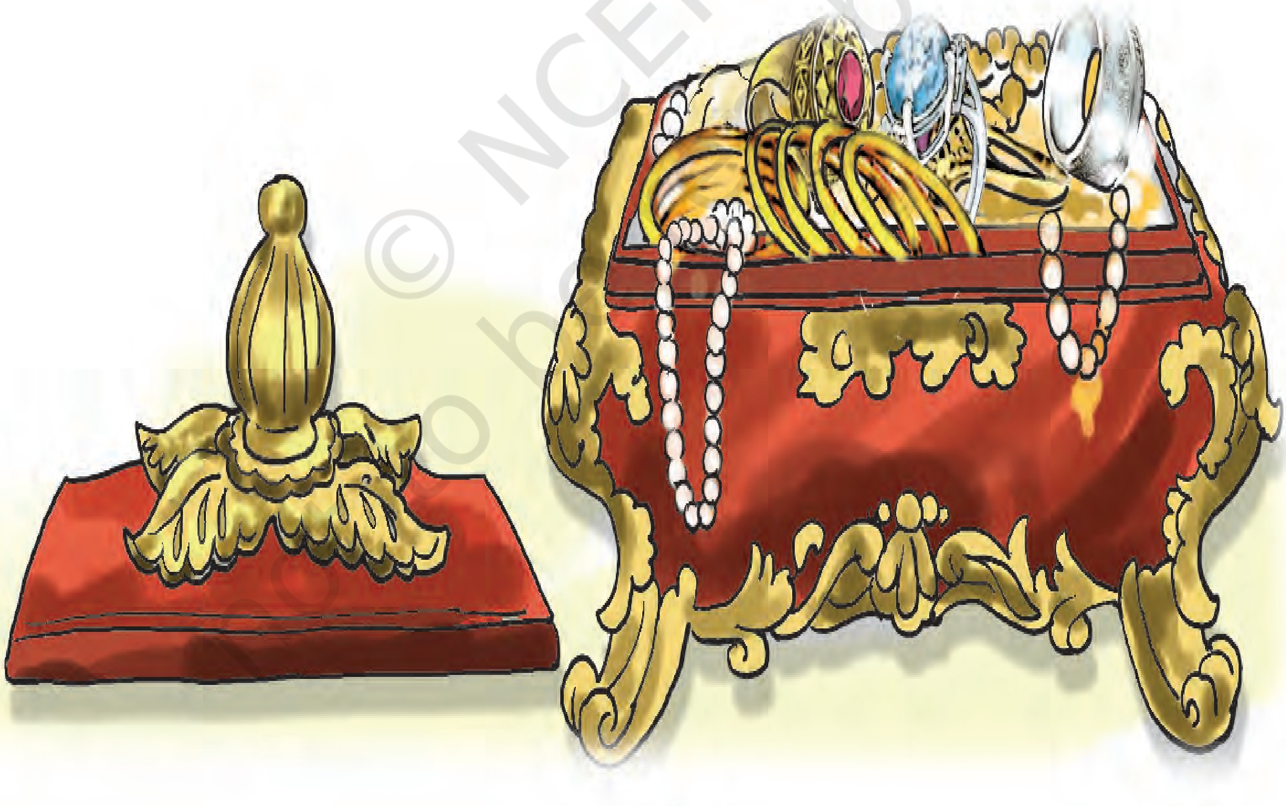

© NCERT not to be republished

چاندی کی انگوٹھی کے نہ میں ساتھ رہوں گی
وہ اور ہے میں اور، یہ ذِلّت نہ سہوں گی
میں قوم کی اونچی ہوں، بڑا میرا گھرانا
وہ ذات کی گھٹیا ہے، نہیں اس کا ٹھکانا
میری سی کہاں چاشنی میرا سا کہاں رنگ
وہ مول میں اور تول میں میرے نہیں پاسنگ
میری سی چمک اس میں نہ میری سی دمک ہے
چاندی ہے کہ ہے رانگ مجھے اس میں بھی شک ہے

© NCERT not to be republished

یہ سنتے ہی چاندی کی انگوٹھی بھی گئی جل
''اللہ رے! مُلمّع کی انگوٹھی ترے چھَل بَل
سونے کے مُلمّع پہ نہ اِترا مری پیاری
دو دن میں بھڑک اس کی اُتر جائے گی ساری
کچھ دیر حقیقت کو چُھپایا بھی تو پھر کیا
جھوٹوں نے جو سچّوں کو چِڑایا بھی تو پھر کیا
مت بھول کبھی اصل کو اپنی اری احمق!
جب تاؤ دیا جائے گا ہو جائے گا منھ فَق

© NCERT not to be republished

سچّے کی تو عزّت ہی بڑھے گی جو کریں جانچ
مشہور مثل ہے کہ نہیں سانچ کو کچھ آنچ
کھوٹے کو کھرا بن کے نکھرنا نہیں اچھا
چھوٹے کو بڑا بن کے اُبھرنا نہیں اچھا''

اسمٰعیل میرٹھی

سوالات

1۔ مُلمّع کی انگوٹھی کیوں اِترانے لگی؟
2۔ چاندی کی انگوٹھی نے اس کی کیسے خبر لی؟
3۔ ''اوچھی تھی، لگی بولنے اِترا کے بڑا بول'' کا مطلب بیان کیجیے۔
4۔ ''سانچ کو کچھ آنچ نہیں'' اس مثل کا مطلب لکھیے۔
5۔ ''چھوٹے کو بڑا بن کے اُبھرنا نہیں اچھا'' شاعر کی اس سے کیا مراد ہے؟

© NCERT
not to be republished